Khalid Public School & College HaroonAbad

(Speech Class Four)

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

محترم پرنسپل صاحب اور معزز اساتذہ کرام اور میرے عزیز ساتھیو !

السلام علیکم !

آج مجھے جس موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا ہے اسکا عنوان ہے۔،، قائد اعظم محمد علی جناح،،

جناب صدر !

قائداعظم نے منتشر قوم کو اتحاد تنظیم اور یقین کے راستے پر چلا کر ایک ہی پلیٹ فارم پر متحد کر دیا۔انہوں نے غفلت میں پڑے ہوئے لوگوں کو جنجھوڑ کر جگایا۔اور انہیں جدو جہد کے ایسے راستے پر لگایا۔ جسکی آخری منزل پاکستان تھی۔

جناب صدر !

قائداعظم 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی اور اعلی تعلیم کے لیے انگلستان چلے گئے وہاں سے بہت اچھے وکیل بن کر لوٹے۔

قائداعظم نے ایک وکیل کی حثیت سے بہت شہرت حاصل کی۔1905ء میں آپ کانگرس میں شامل ہوئے۔ لیکن جلد ہی آپ نے محسوس کیا کہ کانگرس جو ہندووں کی نمائندہ جماعت ہے اسے مسلمانوں کی بھلائی کا کوئی خیال نہیں ہے۔چنانچہ کانگرس کے رویے سے بددل ہو کر آپ نے کانگرس کو چھوڑ دیا اور مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔اور پاکستان کے حصول کے لیے کوشش شروع کر دی۔آپ کی دن رات کی کوششوں کی وجہ سے پاکستان 14 اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر ظاہر ہوا۔

جناب صدر !

دن رات مسلسل محنت کی وجہ سے آپکی صحت خراب ہو گئی اور 11 ستمبر 1948 کو وفات پا گئے آپ کا مزار کراچی میں ہے۔

آخر میں میری اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کو جوار رحمت میں جگہ دے۔آمین،،

یوں دی ہمیں آزادی کہ دنیا ہوئی حیران
اے قائد اعظم تیرا احسان ہے احسان

والسلام شکریہ